Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ پیدائش

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۸ صفر ۱۳۹۹ھ ۸ صلح ۱۳۵۸ہش ۸ جنوری ۱۹۷۹ء | نمبر ۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ جنوری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

فلو کی تکلیف سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قدرے افاقہ ہے

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل وکرم سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، تا دیر سلامت رکھے اور ہر لمحہ اپنی خاص تائید و نصرت کے سایہ میں رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے پھر زیادہ ناساز ہو گئی ہے۔ نیز گرنے کی وجہ سے بازو میں جو چوٹ آئی تھی اس میں بھی تکلیف پہلے کی نسبت زیادہ ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دردو الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ کی خدمت میں گذشتہ تین ماہ کے دوران احبابِ جماعت اور بہنوں کی طرف سے عیادت کے بکثرت خطوط موصول ہوئے ہیں۔ آپ بوجہ علالت فرداً فرداً جواب نہیں دے سکتیں تاہم آپ سب بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا فرماتی ہیں اور دعا فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

میرے بھائی مرزا ظہیر الدین منور احمد صاحب درویش قادیان میں دل کے عارضہ سے شدید بیمار رہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(مرزا فضل الرحمٰن (ابن حضرت مرزا برکت علی صاحب مرحوم) ۱۹/۳ دارالبرکات ربوہ)

ہماری جماعت کے ایک بزرگ دوست محترم عبدالرحیم یونس صاحب کو ایکسیڈنٹ ہو جانے سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ان کا کولہے کی ہڈی کا اپریشن جناح پوسٹ گریجوایٹ ہسپتال میں ہوا ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی خدمتِ دین سے بھرپور عمرِ دراز عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار رشید طارق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی باقاعدہ کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

کامل نیکی یہ ہے کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے راہِ خدا میں خرچ کرو

جہاں تک ہو سکے مخلوقِ خدا کے ساتھ ہمدردی اور شفقت کا سلوک کرنا چاہیئے

ارشادِ باری تعالیٰ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ (آل عمران ۹۳)

ترجمہ:۔ تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے (خدا کے لئے) خرچ نہ کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا (بخاری)

ترجمہ:۔ اے خدا! تیری راہ میں خرچ کرنے والے سخی کو اور دے اور اس کے نقشِ قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لن تنالوا البر حتّٰی تنفقوا مما تحبون یعنی تم ہرگز ہرگز اس نیکی کو حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پیاری چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

یہ طریق اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا نہیں کہ مثلاً کسی ہندو کی گائے بیمار ہو جاوے اور وہ کہے کہ اچھا اس کو منس (راہِ خدا پر دینا) دیتے ہیں۔ بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ باسی اور سڑی بسی روٹیاں جو کسی کام نہیں آ سکتی ہیں فقیروں کو دے دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم نے خیرات کر دی ہے۔ ایسی باتیں اللہ تعالیٰ کو منظور نہیں اور نہ ایسی خیرات مقبول ہو سکتی ہے وہ تو صاف طور پر کہتا ہے لن تنالوا البر حتّٰی تنفقوا مما تحبون۔ حقیقت میں کوئی نیکی نیکی نہیں ہو سکتی جب تک اپنے پیارے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کے دین کی اشاعت اور اس کی مخلوق کی ہمدردی کے لئے خرچ نہ کرو۔۔۔ جہاں تک ہو سکے مخلوق کے ساتھ ہمدردی اور شفقت کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۹)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی جہاد کے میدان میں ہر سال ترقی کرتی ہے وہ ایک جگہ نہیں ٹھہرتی

اس سال بھی مجھے یقین ہے کہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے پچھلے سال سے بہر حال آگے بڑھے گی اور بجٹ سے آگے نکلے گی

تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جس نے خدا کی رضا کیلئے اپنی استعداد کے مطابق خرچ کیا خدا نے اس کے گھر کو فضلوں سے بھر دیا

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ رشہادت ۱۳۵۵ھ ش مطابق ۲ را پریل ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی شاہد دکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورۂ رعد کی درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی :-

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

(الرعد آیت ۲۳)

اس کے بعد فرمایا :-

اللہ تعالیٰ نے سورۂ رعد کی اس آیت میں بعض بنیادی تعلیمات کا ذکر فرمایا ہے ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ مومن اپنے رب کی رضا کی طلب میں ثباتِ قدم دکھاتے ہیں اور ان میں استقامت پائی جاتی ہے اور دوسرے یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہیں اور " الصّلوٰۃ " کو ادا کرتے ہیں اور اسے قائم رکھتے ہیں اور تیسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو کچھ بھی عطا کیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً یعنی اس رنگ میں بھی خرچ کرتے ہیں کہ ان میں ریاء کا کوئی شائبہ پیدا نہ ہو اور اس طور پر بھی کہ وہ دوسروں کے لئے

نمونہ اور اُسوہ

بنیں اور جب بدی کے ساتھ ان کا مقابلہ ہو تو وہ بدی کے مقابلہ میں بدی نہیں کرتے بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی کو دُور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ کہ جن کا انجام بہترین ہوتا ہے۔ اگلی آیات میں اس " دار " کا ذکر ہے اور ان " جنّات " کو بیان کیا گیا ہے جن کا کہ وعدہ دیا گیا ہے۔

انسان اللہ تعالیٰ سے جو کچھ حاصل کرتا ہے وہ جب اسی کی راہ میں اسے خرچ کرتا ہے تو اس میں اس کے اوقات بھی آجاتے ہیں، اس میں اس کی ذہنی صلاحیتیں بھی آجاتی ہیں، اس میں اس کی جسمانی قوتیں بھی آجاتی ہیں، اس میں اس کی اخلاقی طاقتیں بھی آجاتی ہیں اور اس میں اس کی روحانی استعدادیں بھی آجاتی ہیں۔ جو کچھ بھی اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اسے مومن اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور ثباتِ قدم دکھاتے ہیں اور آگے ہی آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور جب ان کے اعمال، جب ان کی کوششیں، جب ان کی جدّوجہد مقبول ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہو جاتا ہے تو انہیں زیادہ سے زیادہ انعام حاصل ہوتے ہیں۔ جو کچھ مومن خرچ کرتے ہیں اس میں انکے اموال بھی شامل ہیں۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں اموال کا خرچ ایک تو یہ ہے کہ کسی ایسی راہ میں یا کسی ایسے طریق پر یا کسی ایسی جگہ مال کو خرچ نہ کیا جائے جو

خدا تعالیٰ کے احکام

کے خلاف ہو مثلاً اسراف نہ ہو یا مثلاً ایسی بد اخلاقیوں پر یا عیاشیوں پر یا دُنیا کی معیوب مسرّتوں پر جو دُنیا خرچ کرتی ہے اس قسم کا خرچ نہ ہو کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں نہیں ہے اور یہاں پر اللہ کی راہ میں اللہ کی رضا کے حصول کے لئے ہی ساری باتوں کا ذکر ہے۔ اسی واسطے اس آیت کو شروع ہی خدا تعالیٰ کی رضا کی طلب میں ثباتِ قدم دکھانے کے مضمون سے کیا گیا ہے۔ پس ہر وہ جگہ جہاں

خدا تعالیٰ کی رضا

کے لئے اس کا عطا کردہ مال یا دولت خرچ کی جاتی ہے اس سے ثواب حاصل ہوتا ہے مثلاً وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ پر عمل کرتے ہوئے

اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے مناسب اور متوازن اور صحت مند غذا کھانا خدا تعالیٰ سے ثواب کو حاصل کرنا ہے۔ بشرطیکہ نیت یہ ہو کہ ہم خدا کی خاطر اس کی رضا کی طلب میں اور اس کی اطاعت میں خرچ کر رہے ہیں۔ کیونکہ حکم یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ اپنے نفس کے حقوق کو بھی اسی طرح ادا کرنا ہے جس طرح کہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ غیروں کے حقوق کو ادا کرتا ہے۔ اگر ایک شخص اسراف اور ریاء کی نیت سے نہیں بلکہ اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ اپنی طاقتوں کو ضائع اور کمزور نہ کرو کیونکہ یہ بھی خدا کی ناشکری ہے۔ پس اگر وہ اس نیت سے کہ

خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول

ہو۔ موسم کے لحاظ سے اپنی ضرورت پوری کرتے ہوئے کپڑے پہنتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے بچوں کی صحت کا خیال رکھتے ہوئے انہیں متوازن غذا کھلاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے حکم کی پیروی اس کی نیت ہے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جزا کو حاصل کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص خدا کے حکم کے مطابق اپنے ہمسائے کا خیال رکھتا ہے اور اس اطاعت حکم میں اسے اپنے مال کا کچھ حصہ خرچ کرنا پڑتا ہے یا اپنی طاقت کا کچھ حصہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً ہمسائے کو ضرورت ہے اس کے لئے دوا لانے والا کوئی نہیں۔ اگر وہ دوا کے لئے باہر جاتا ہے۔ تو اس وقت اس نے اپنی طاقت کا ایک حصہ اپنے ہمسائے کے لئے خرچ کیا اور اس سے بھی ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص زمیندار ہے تو وہ اپنے بیلوں کے لئے اپنا وقت خرچ کرتا ہے۔ وقت پر ان کے لئے چارہ کاٹ کر لاتا ہے اور انکو دیتا ہے اور اس کی نیت یہ ہے کہ یہ خدا کی مخلوق ہے۔ یہ بھوکی نہیں رہنی چاہیئے۔ اور اس کی نیت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے یہ ایک نعمت عطا کی ہے۔ اس سے

زیادہ سے زیادہ فائدہ

حاصل کرنے کے لئے مجھے ان کی صحت کا اور ان کے طاقتور رکھنے کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنا چاہیئے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے ثواب دیتا ہے۔ غرض مال اور دولت کے خرچ کی ہزارہا ایسی راہیں ہیں، اپنے پہ خرچ کی، اپنوں پہ خرچ کی اور اپنے ہمسایوں پہ خرچ کرنے کی راہیں ہیں۔ اپنی قوم پر خرچ کرنے کی راہیں ہیں اور بنی نوع انسان پر خرچ کرنے کی راہیں ہیں کہ جو ثواب پر منتج ہوتی ہیں۔

خرچ کی کچھ راہیں متعین کر دی جاتی ہیں۔ کبھی عارضی طور پر اور کبھی ایک لمبے عرصہ کے لئے۔ مثلاً نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ سنت تھی کہ جب دشمن سے خطرہ پیدا ہوتا تو آپ اسلام اور مسلمانوں کے دفاع کے لئے مقابلہ کرنے کا فیصلہ کرتے۔ تو آپ اعلان کرتے کہ اپنی جانیں پیش کرو۔ اپنے وقت پیش کرو۔ اپنے مال پیش کرو۔ اس وقت جو شخص اپنے دائرہ استعداد روحانی میں جتنا دے سکتا تھا وہ اگر اتنا پیش کر دیتا تھا۔ یا اپنے دائرہ استطاعت مال میں جتنا دے سکتا تھا اس دائرہ کے اندر رہتے ہوئے وہ اتنا پیش کر دیتا تھا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی نگاہ

یہ نہیں دیکھتی تھی کہ کسی نے ایک پیسہ دیا ہے اور کسی نے زیادہ دیا ہے۔ جس کے پاس زیادہ تھا اس نے زیادہ دے دیا جس کے پاس کم تھا اس نے کم دے دیا۔ اموال کے خرچ کا ایک وقتی اعلان ہوتا تھا اور امت مسلمہ کے مخلصین نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور اس وقتی ہنگامی ضرورت کے پیش نظر اپنے اموال پیش کر دیتے تھے۔ خدا تعالیٰ ایسے اوقات میں ان کی ان قربانیوں کا جو نتیجہ نکالتا تھا اس سے ہم یہ استدلال کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ انہوں نے خدا کے حضور اپنی طاقت کے مطابق پیش کیا۔ اور کہا کہ اے ہمارے رب جتنی طاقت تھی ہم نے دے دیا۔ لیکن دشمن کے مقابلہ کے لئے جتنے کی ضرورت تھی اتنا ہم نہیں دے سکے۔ اس واسطے جتنی کمی رہ گئی ہے وہ پوری کر دے۔ نہ اس قسم کی تلواریں ان کے ہاتھوں میں تھیں جس قسم کی تلواریں لے کر دشمن حملہ آور ہوتا تھا۔ نہ اس قسم کے سامان ان کے پاس تھے۔ لیکن جو نتیجہ نکلا اس سے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اپنی طاقت کے مطابق جو پیشکش کی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول کر کے اپنی طرف سے برکت اور رحمت اور

فضل کی شکل میں

اتنا بیچ میں ڈالا کہ کوئی خامی باقی نہیں رہی۔ ہر موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے یہ سلوک کیا۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی، پھر خلفائے راشدین کے زمانہ میں بھی اور پھر بعد میں بھی جہاں اسلام کے احکام کی پابندی میں دشمنوں کی یلغار کا مقابلہ کیا گیا اور دشمن کے مقابلہ میں طاقت کم ہوتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ نے اتنا دیا کہ دشمن کا زور ٹوٹ گیا۔ لیکن جب تک زور نہیں ٹوٹا اس وقت تک ان کی بڑی طاقت تھی۔ "کسریٰ" ایک بہت بڑی طاقت تھی۔ ساری دنیا کے خزانے ان کے پاس تھے۔ پھر "قیصر" ایک بہت بڑی طاقت تھی جس سے مقابلہ ہوا۔ پھر سپین کی طرف سے مسلمان داخل ہوئے اور انہوں نے اپنی حقیر قربانیاں پیش کر دیں (میں اس وقت تاریخ کے اس حصہ کی طرف نہیں جا رہا کہ سپین پر حملہ کی کیا ضرورت تھی۔ اس کی ضرورت تھی اور تاریخ نے اسے ریکارڈ کیا ہے۔ وہ بھی دفاعی جنگیں ہی تھیں) اور دشمن کا زور ٹوٹ گیا۔ اور خدا تعالیٰ نے انہیں بہت کچھ دیا۔ انہوں نے خدا کے حضور ابتداء میں جو کچھ پیش کیا تھا وہ تو بالکل حقیر تھا۔ لیکن اس کے مقابل میں ان کو اتنا ملا تھا کہ وہ اس کو نہ سنبھال سکتے تھے۔ نہ خرچ کر سکتے تھے۔ خرچ اس لئے نہیں کر سکتے تھے کہ ان پر پابندیاں تھیں۔ مثلاً مردوں نے سونا نہیں پہننا اور ہیرے جواہرات کا استعمال نہیں کرنا۔

مسلمانوں سے لوٹا ہوا مال اب تک سپین میں ایک جگہ اکٹھا ہے۔ جب ہم قرطبہ کی مسجد دیکھنے گئے تو ان کا سالانہ میلہ تھا۔ انہوں نے مسلمانوں سے لوٹے ہوئے ہیرے جواہرات وغیرہ ایک بہت بڑے تابوت میں رکھے ہوئے ہیں اور سال میں ایک دن وہ اسے باہر نکال کر سارے شہر میں پھراتے ہیں۔

سپین کے رہنے والے

ایک پروفیسر مجھے کہنے لگے۔ کہ اس صندوق میں اڑہائی ٹن ہیرے جواہرات ہیں۔ وہ تابوت کی طرز کا ایک بہت بڑا صندوق تھا اور پہیوں والی گاڑی کے اوپر رکھ کر اسے شہر میں پھراتے تھے۔ غرض اس قدر ہیرے جواہرات تھے۔ میں نے بھی وہ نظارہ دیکھا۔ قرطبہ دیکھا۔ پھر الحمراء اور غرناطہ کے محل دیکھے۔ اگرچہ سب جگہ تو ہم نہیں جا سکے تھے۔ وہاں جو نشان باقی ہیں۔ ان سے پتہ لگتا ہے کہ انہوں نے مساجد کو بہت سجایا تھا۔ اور اس نیت سے سجایا تھا کہ ہم ان ہیرے اور جواہرات کو خدا کے گھر کی سجاوٹ کے علاوہ اور کہاں خرچ کریں۔ کس مصرف میں لائیں

ویسے تو مسجد بڑی سادہ ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کی مسجد ہے اور اس میں ریاء کی خاطر نقوش کرنے اور اس کے اندر ہیرے جواہرات لگانے کی تو اسلام اجازت نہیں دیتا۔ لیکن اگر کسی قوم کو خدا تعالیٰ اتنی کثرت سے ہیرے جواہرات دے دے کہ وہ اپنے پر اور اپنی بیویوں پر بھی ان کو خرچ نہ کرنا چاہیں۔ یعنی ان کے استعمال میں نہ لانا چاہیں۔ تو اگر وہ اس نیت سے کہ خدایا پھر ہم ان کو کہاں رکھیں۔ تیرے گھر میں ہی دیواروں پر لگا دیتے ہیں۔ پس اگر اس نیتِ حسنہ کے ساتھ انہوں نے یہ لگائے تو انہوں نے اپنی نیتوں کے مطابق ثواب حاصل کر لیا۔ لیکن جس کوشش اور جس قربانی کے نتیجہ میں یہ دنیا کے اموال ملے تھے۔ میں اس وقت اس کی طرف آپ کو توجہ دلا رہا ہوں وہ قربانی تو بہت ہی حقیر تھی۔ میرے خیال میں جب یہ دس ہزار سپاہی گئے ہیں۔ جس وقت مسلمانوں کی یہ پہلی فوج

طارق کی قیادت میں

وہاں اُتری اور انہوں نے اپنی کشتیاں جلا دیں۔ تو شاید ساری فوج کے پاس ایک ہیرا بھی نہیں ہوگا۔ اور پھر خدا تعالیٰ نے انہیں بے شمار ہیرے اور جواہرات دیئے۔ وہ دشمن کی لاکھوں کی فوج کے مقابلہ کے لئے گئے تھے۔ کیونکہ اس وقت وہاں ایسے متعصب عیسائی بادشاہ تھے جو اسلام کے خلاف اور اسلامی حکومتوں کے خلاف سازشیں کرتے رہتے تھے اس کا سدِّباب کرنا ضروری تھا۔ لیکن ان کے مقابلہ میں دس ہزار کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ اس قدر فرق ہے دونوں فوجوں کا کہ آدمی حیران ہو جاتا ہے۔ لیکن جس چیز سے ان کے سینے اور ان کے ذہن اور ان کی رُوح بھری ہوئی تھی وہ

اللہ تعالیٰ پر توکّل

تھا۔ اتنے تھوڑے ہوتے ہوئے بھی انہوں نے اپنی کشتیاں جلا دیں کہ آ گئے ہیں تو اب واپس تو نہیں جانا ہم نے۔ اور خدا تعالیٰ پر اتنا توکّل کہ وہ ہماری اس حقیر کوشش کو ضائع نہیں کرے گا۔

پس خدا تعالیٰ یہ مطالبہ نہیں کرتا کہ اسلام کو جتنی ضرورت ہے اتنا دو۔ بلکہ مطالبہ یہ ہوتا ہے کہ جتنی طاقت ہے اتنا خدا کے حضور پیش کر دو۔ اور جتنی طاقت ہے اتنا جب پیش کیا جاتا ہے۔ تو وہ ضرورت کا شاید کروڑواں حصہ بھی نہیں ہوتا۔ شاید اربواں حصہ بھی نہیں ہوتا۔ لیکن خدا یہ کہتا ہے کہ جتنا تمہاری استعداد میں ہے جتنا تمہاری طاقت میں ہے وہ دے دو۔ اور باقی مجھ پر توکّل رکھو اور مجھ پر بھروسہ رکھو۔ خدا کہتا ہے کہ اصل طاقت تو میری ہے اور اصل حکم تو (خدا کہتا ہے کہ) میرا چلتا ہے۔ جب تم اپنی طاقت کے مطابق سارا دے دو گے تو میں ضرورت کے مطابق مہیا کر دوں گا۔ اس وقت ہم اسی قسم کے زمانہ میں سے گزر رہے ہیں۔ غریب سی جماعت ہے۔ دنیا اسے حقارت کی نظر سے دیکھ کر اور گالیاں دے کر خوش ہوتی ہے اور ہر قسم کی

غلط اور بے بنیاد باتیں

منسوب کر دیتے ہیں کہ آدمی حیران ہوتا ہے کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ لیکن اصل چیز یہ نہیں ہے کہ ان میں اخلاقی کمزوریاں ہیں ان کے لئے تو ہم دعائیں کرتے ہیں۔ اصل چیز یہ ہے کہ اس وقت یہ ہماری حالت ہے۔ ہمارا مقام دنیا کی نگاہ میں یہ ہے کہ کچھ بھی نہیں ایک ذرّہ ناچیز ہیں۔ یہ جو اتنی جرأت کے ساتھ اس قسم کی باتیں کر دی جاتی ہیں۔ یہ نہیں کہ ان سے ہمیں غصہ آتا ہے ہمیں تو ان پر رحم آتا ہے۔ لیکن اس سے میں یہ نتیجہ نکالتا ہوں اور ہر احمدی کو یہ نتیجہ نکالنا چاہیئے کہ اس سے ہمیں اپنی حالت کا پتہ لگ جاتا ہے کہ خدا ہمیں بتا رہا ہے کہ ہو تو تم یہی نا کہ جو اُٹھتا ہے تمہیں گالی دینے کو ثواب سمجھتا ہے۔ ہر قسم کے دُکھ تمہیں پہنچاتا ہے۔ اور ایذا دیتا ہے۔ یہ ہے تمہاری حیثیت۔ اور خدا کہتا ہے کہ تمہاری یہ حیثیت دنیا کی نگاہ میں ہے۔ لیکن میری نگاہ میں تمہاری یہ حیثیت نہیں ہے۔ اگر تم خلوص نیت کے ساتھ اور ایثار کے ساتھ اور ثباتِ قدم کا مظاہرہ کرتے ہوئے جتنی طاقت ہے اتنا میرے حضور پیش کر دو گے۔ تو تمہارے سپرد جو کام کیا گیا ہے اس کے لئے جس چیز کی ضرورت ہے۔ ان دونوں میں جو فرق ہے وہ میں پورا کر دوں گا اور وہ پہلے بھی کرتا رہا ہے۔ ہمارے سامنے کوئی نئی چیز تو نہیں۔ دراصل تو جب سے انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ شروع ہوا اس وقت سے یہی ہو رہا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا یہ حسنِ سلوک اپنے پیارے بندوں کے ساتھ اس وقت اپنے کمال کو پہنچا جب شمس الکمال دنیا پر ظاہر ہوا یعنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عظیم تھا وہ انسان! کہ اس وقت سے اب تک چودہ سو سال ہو گئے ہیں کہ اس کی امت میں سے جس نے بھی اور جب بھی خدا تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی طاقت کے مطابق اس کے حضور پیش کر دیا۔ تو خدا تعالیٰ نے اپنے فضلوں سے ان کے گھر کو بھر دیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ان پیشگوئیوں کو پورا کرنے کے لئے مبعوث ہوئے کہ آخری زمانہ میں ساری دنیا میں اسلام غالب آ جائے گا۔ اور آپ کے ذریعہ سے تربیت حاصل کرنے والوں کی ایک چھوٹی سی جماعت بنی۔ اب آہستہ آہستہ اس تربیت کا رنگ بدل گیا ہے۔ کجا وہ زمانہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے اگر کسی نے دینِ اسلام کی راہ میں چونّی پیش کی تو آپ نے اپنی کتابوں میں ان کا نام اور چونّی یا دونّی کا ذکر کر کے قیامت تک کے لئے ان کے لئے دعائیں کرنے والے بنا دیئے۔ جب بھی دوست پڑھیں گے ان کے لئے دعائیں کریں گے۔ آپ نے اس واسطے نام لکھے کہ یہ چیز اس زمانے کی حالت بتا رہی تھی۔ ایسا زمانہ تھا کہ کوئی شخص اللہ اور اس کے رسول اور اسلام کی راہ میں دونّی دینا بھی دوبھر سمجھتا تھا۔ پھر تربیت ہوئی اور تربیت میں

دو قسم کی وسعت

پیدا ہوئی۔ ایک تو تربیت پانے والوں میں وسعت پیدا ہوئی۔ اور دوسرے آہستہ آہستہ تربیت میں شدت پیدا ہوئی۔ اور تربیت کا ہر قدم آگے بڑھنا شروع ہوا۔ چنانچہ ابھی مشاورت ختم ہوئی ہے۔ اس میں جماعت کے بجٹ پیش ہوئے۔ بیرونی ممالک کا ایک سال کا بجٹ قریباً دو کروڑ روپے ہے اور اندرونِ پاکستان کا بجٹ اگر سارے چندے ملا لئے جائیں تو ایک کروڑ سے اوپر ہے۔ لیکن صرف صدر انجمن احمدیہ کے چندے بھی ۲۷ لاکھ کے قریب بنتے ہیں۔ پس کجا ہم (یعنی جماعت احمدیہ) اپنے ابتدائی دَور میں دونیوں کی بات کیا کرتے تھے۔ اور کجا آج ہم کروڑوں کی بات کر رہے ہیں۔ لیکن جس طرح کام بڑھنا شروع ہوا ہے اس کے لحاظ سے اس وقت کام کے مقابلے میں جو دونّی کی حیثیت تھی۔ آج کروڑوں کی حیثیت بھی کام کے مقابلہ میں وہی ہے کیونکہ جماعت احمدیہ کے سپرد جو کام ہوا ہے وہ کروڑوں سے تو پورا نہیں ہوتا۔ ساری دنیا کو اسلام کی صداقت کا قائل کرنا ہے۔ میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ ایک موقعہ پر مجھے شرمندہ ہونا پڑا۔ ایک صحافی نے مجھ سے یہ سوال کر دیا کہ اسلام کی ایسی حسین تعلیم کو ہمارے عوام تک پہنچانے کے لئے آپ نے کیا سامان کیا ہے؟

چنانچہ اس وقت میں نے اندازہ لگوایا اور یورپین ممالک کے سارے مبلغین سے میں نے کہا کہ جائزہ لیں تو سوئٹزرلینڈ جو کہ ایک چھوٹا سا ملک ہے وہاں کے پوسٹ آفس نے کہا کہ اگر آپ ایک خط ہر گھر میں بھیجنا چاہیں تو اس پر پندرہ لاکھ روپیہ خرچ ہو جائے گا۔ پس یہ جو کروڑوں روپے کی ہماری

ساری دنیا کی جماعت کی آمد

ہے اس سے تو شاید ہم ساری دنیا کے ہر گھر میں ایک خط بھی نہ پہنچا سکیں۔ میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ آج اسلام کو غالب کرنے اور نوعِ انسانی کے دلوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتنے کی جو ضرورت ہے اس ضرورت کیلئے کروڑوں روپے نہیں چاہئیں بلکہ کھربوں روپیہ سے بھی زیادہ رقم چاہیئے لیکن خدا تعالیٰ ہمیں یہ کہتا ہے کہ تم سے جو بن آتی ہے وہ کرو اور باقی مجھ پر چھوڑ دو بہر حال جماعت خدا کے فضل سے اس میدان میں بھی جو کہ مالی جہاد کا میدان ہے ہر سال ترقی کرتی ہے۔

مالی جہاد کا میدان تو بہت چھوٹا ہے اور جو دوسرے بہت سے جہاد جماعت کر رہی ہے ان کے لئے تو یہ ایک چھوٹی سی بنیاد بنتا ہے۔ اس سے بڑی بنیاد وہ اوقات ہیں جو دوست دیتے ہیں۔ جماعت بہت وقت دے رہی ہے۔ دو شکلوں میں جماعت وقت دے رہی ہے۔ ایک اس شکل میں کہ ہم تحریک کرتے رہتے ہیں کہ اتنی دفعہ الحمد للہ کہو۔ اتنی دفعہ سبحان اللہ کہو۔ اتنی دفعہ درود بھیجو اور اول دفعہ یہ تسبیح اور تحمید اور درود جماعت پڑھ رہی ہے اور دوسری دعائیں کر رہی ہے جیسا کہ ہم کہتے ہیں کہ استغفار کرو۔ خدا سے اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی معافیاں مانگو۔ اس پر انسان وقت خرچ کرتا ہے۔ ساری جماعت اجتماعی رنگ میں یہ وقت خرچ کر رہی ہے تسبیح اور تحمید اور درود کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات سے ہر نفس فائدہ اٹھا رہا ہے ہر شخص کے اپنے نفس کے بھی حقوق ہیں جو اس طرح پورے ہوتے ہیں لیکن علاوہ نفس کی بہتری کے ہماری یہ دعائیں اجتماعی نتائج بھی نکال رہی ہیں پس ایک تو یہ وقت ہے جو جماعت دیتی ہے اور بڑے پیار سے دیتی ہے۔ بڑے اخلاص سے دیتی ہے۔ بڑی عاجزی سے دیتی ہے اور دعاؤں میں لگی ہوئی ہے۔ دوسرا وقت جو جماعت دے رہی ہے گو وہ بھی دعاؤں کا حصہ ہی ہے لیکن پہلی دعاؤں کے علاوہ بہت ساری اور دعائیں ہیں جو ہم کرتے ہیں اور اس پر وقت خرچ کر رہے ہیں ہم جو کہتے ہیں نوافل پڑھو اس پر بھی تو وقت خرچ ہوتا ہے اس کے علاوہ ہم نیکی کے اور ہزار مطالبے کرتے ہیں مثلاً یہ کہ

اپنے ہمسایوں کا خیال رکھو

اپنوں کا خیال رکھو کوئی شخص بھوکا نہ رہے۔ اس کے لئے خیال رکھنا پڑتا ہے اور بہر حال وقت دینا پڑتا ہے۔ پھر وقفِ عارضی ہے۔ دورے ہیں۔ پھر مقامی کارکن وقت دیتے ہیں۔ میں نے کئی دفعہ بتایا ہے مجھے حیرت ہوتی ہے کہ دوست اگر سات یا آٹھ گھنٹے مثلاً اپنی فرم میں دے رہے ہیں تو جماعت کے کام کے لئے اس کے علاوہ وقت دیتے ہیں۔ رات کے گیارہ بجے تک بیٹھے رہتے ہیں اور دن میں دس دس گھنٹے وقت دے دیتے ہیں اس قدر وقت بھی دوست خرچ کر رہے ہیں ہم وقت کے لحاظ سے اعداد و شمار اکٹھے نہیں کر سکتے ورنہ دنیا ہماری مالی قربانی کے مقابلے میں ہماری وقت کی اس قربانی کو دیکھ کر بہت زیادہ حیران ہو جائے عجیب قوم ہے! تھکتی ہی نہیں خدا کی راہ میں۔ دن رات لگے ہوئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ خوشخبری دی گئی تھی کہ اَنْتَ الشَّیْخُ الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ۔ جب انسان اپنا وقت ضائع نہیں کرتا بلکہ کام میں لگا رہتا ہے تب ہی یہ صورت بنتی ہے اور اس میں یہ بشارت دی گئی تھی کہ تجھے ایک ایسی جماعت ملے گی جو اپنے اوقات کو ضائع نہیں کرے گی اور معمور الاوقات ہوگی۔ وہ

لوگ دعاؤں میں لگے رہیں گے

کبھی نفل پڑھ رہے ہیں کبھی دین کی باتیں کر رہے ہیں بچوں کو قرآن کریم پڑھا رہے ہیں۔ وقفِ عارضی میں باہر نکل رہے ہیں۔ کراچی اور لاہور کے جماعت کے مقامی نظام بڑے پھیلے ہوتے ہیں اگر جماعت ایک جگہ ہو تو کام شاید دسواں حصہ بھی نہ رہے لیکن اب ہر محلے میں کہیں دس گھر ہیں کہیں بیس گھر ہیں کہیں پچاس اور کہیں سو۔ پھر محلوں کے نظام ہیں اور پھر سارے لاہور کا نظام ہے اس میں کارکن وقت دے رہے ہیں۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں بھی کافی وقت دے رہے ہیں اور یہ بھی اَلْعَفْوَ اور مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ کے ماتحت ہی آجاتا ہے۔

مومن جو کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں مال بھی اس کا ایک حصہ ہے اور اس میں بھی جماعت ہمیشہ ترقی کرتی ہے اور مجھے اس مہینے کے شروع میں ہمیشہ یہ کہنا پڑتا ہے کہ بیت المال والے گھبرائے ہوئے ہیں لیکن میں تو نہیں گھبرایا ہوا۔ پچھلے سال میں نے فروری کے آخر میں خطبہ دیا تھا اور اس وقت مجوزہ بجٹ سے اٹھارہ لاکھ روپے کی کمی تھی اور جماعت نے اس اٹھارہ لاکھ سے کہیں زیادہ دے دیا اور اس وقت ساڑھے آٹھ لاکھ کے قریب کمی ہے۔ میں اس لئے یہ خطبہ نہیں دے رہا کہ میں یہ بدظنی کرتا ہوں کہ جماعت بجٹ سے آگے نہیں نکلے گی بلکہ اس لئے آج کا یہ خطبہ دے رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے ذَکِّرْ کا بھی حکم دیا ہے کہ میں یاد دہانی کراؤں۔ پس میں اس نیت سے خطبہ دے رہا ہوں کہ میں اس وجہ سے بھی خدا تعالیٰ سے

ثواب پانے کا مستحق

ہو جاؤں۔ ثواب تو جتنا ملے اور جس راہ سے بھی وہ انسان کو اکٹھا کرنا چاہیئے۔ پس مجھے یقین ہے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے پچھلے سال کے مقابلے میں جماعت بہر حال آگے بڑھے گی۔ کچھ حصہ تو خود جماعت کے نمائندوں نے مجلس شوریٰ کے موقع پر بڑھا دیا تھا اور اس سال کئی لاکھ روپیہ پچھلے سال کے بجٹ سے زیادہ ہے لیکن بجٹ کی حد دو یہ تو جماعت کبھی بھی نہیں ٹھہری۔ ہمیشہ اس سے آگے بڑھتی ہے اور انشاء اللہ اس دفعہ بھی بڑھے گی۔ اور جس طرح آگے بڑھ کر اس آیت کے حصہ کے مطابق جماعت خدا تعالیٰ کی خوشنودی کو حاصل کرنے والی ہوگی اسی طرح جو دوسری باتیں ہیں ان میں بھی وہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی کو حاصل کرنے والی ہوگی اور انشاء اللہ تعالیٰ ان جنتوں کی وارث بنے گی کہ جن جنتوں میں صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے جگہ دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر کچھ ہو نہیں سکتا اور خدا تعالیٰ کا فضل اس کے بتائے ہوئے طریق کے بغیر ہم حاصل نہیں کر سکتے۔ پس جن راہوں سے خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو حاصل کرنے کی قرآن کریم نے ہمیں ہدایت کی ہے ان راہوں پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کے فضلوں کو حاصل کرنے کی جماعت کو کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت: میرے بیٹے عزیزم نسیم الرحمٰن کو اللہ تعالیٰ نے ۶ دسمبر ۷۸ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک۔ صالح۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے

(عبد الرحمٰن دہلوی ۲/۶ دار الصدر شمالی ربوہ)

خطبۂ نکاح

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ باہمی تعلقات سارے کے سارے قولِ سدید پر قائم ہوں

مورخہ ۱۸ر نبوت ۱۳۴۷ہش مطابق ۱۸ر نومبر ۱۹۶۸ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:-

(۱) محترمہ طیبہ مشتاق صاحبہ بنت ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب گلبرگ لاہور کا نکاح محترم محمد رشید صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ساکن ساہیوال سے ۵ ہزار روپے حق مہر پر۔

(۲) محترمہ غزالہ شبلی صاحبہ بنت مکرم ثناء اللہ صاحب شبلی ربوہ کا نکاح محترم وحید رشدی صاحب ابن مکرم عبدالغنی رشدی مرحوم راولپنڈی سے دس ہزار روپے حق مہر پر۔

(۳) محترمہ آمنہ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم مجید احمد صاحب مرحوم درویش ساکن ربوہ کا نکاح محترم بشارت احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر غلام محمد صاحب ساکن چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر سے چار ہزار روپے حق مہر پر۔

(۴) محترمہ بدر النساء صاحبہ بنت مکرم راجہ ضیاء الدین صاحب ارشد مرحوم ربوہ کا نکاح مکرم لئیق احمد خورشید ابن مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نائب مدیر الفضل ربوہ سے بیس ہزار روپے حق مہر پر۔

(۵) محترمہ فریدہ لطیف صاحبہ بنت مکرم محمد لطیف مرزا صاحب ساکن مغلپورہ لاہور کا نکاح محترم عبدالسمیع صاحب ابن مکرم عبدالغنی صاحب مرحوم ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ سے پانچ ہزار روپے حق مہر پر۔

(۶) محترمہ نصرت شمیم صاحبہ بنت مکرم محمد صادق خان صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کا نکاح محترم رانا بشیر احمد صاحب ابن مکرم محمود احمد خان صاحب ساکن چک ۵۸ ج ب ضلع فیصل آباد سے پانچ ہزار روپے حق مہر پر۔

اس تقریب پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے جو خطبہ نکاح ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(یوسف سلیم ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

"یہ آیات کریمہ جو نکاح کے اعلان کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں۔ ان میں ایک ضروری ہدایت جس کی طرف ہمیں توجہ دلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ تم تقویٰ اللہ اختیار کرو۔ قول سدید کے پابند رہو تاکہ تمہارے اعمال ہر قسم کے فسادات سے پاک ہو جائیں اور تم اللہ تعالیٰ کی

مغفرت کے وارث بن جاؤ

انسان اس دنیا میں تمدنی اور معاشرتی زندگی گزارنے والا حیوان ہے۔ چنانچہ ایک دوسرے کے ساتھ جو تعلقات قائم ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ وہ سارے کے سارے قول سدید پر قائم ہوں گویا ایک دوسرے کے ساتھ communications (کمیونیکیشنز) کی بنیاد انسانی قول یا بیان پر ہے جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ٥ (الرحمٰن:۵)
یعنی خدا تعالیٰ نے انسان کو بیان سکھایا ہے جو آپس میں تعلقات قائم کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

پس اصل چیز وہ انسانی آواز یا زبان سے ادا ہونے والا لفظ یا بول ہے جسے بعد میں انسان نے اپنی ضروریات اور سہولت کے لئے حروف اور تحریر میں تبدیل کر لیا ہے۔ اسی لئے جب ہم ساری دنیا کی مختلف زبانوں پر نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمیں ایسی زبانیں بھی ملتی ہیں جو بولی تو جاتی ہیں مگر ابھی تک لکھی نہیں جاتیں۔

افریقہ میں جب میں دورے پر گیا تو وہاں بہت سے ایسے قبائل میرے علم میں آئے کہ جو زبان وہ بولتے تھے وہ بولی تو جاتی ہے تحریر میں نہیں آتی لیکن دنیا کی کوئی زبان ایسی نہیں جو تحریر میں ہو اور بولی نہ جائے۔ دنیا میں ایسا کوئی علاقہ نہیں جہاں صرف تحریر سے انسان ایک دوسرے پر اپنا مافی الضمیر ادا کر رہا ہو۔

پس اصل چیز بیان ہے۔ آپس میں باتیں کرنا ہے جس کی خدا تعالیٰ نے انسان کو طاقت دی ہے اور خود ہمارے نزدیک انسان کو ابتداء میں عربی زبان سکھائی گئی تھی۔ غرض جب انسانی معاشرہ۔ تمدن۔ رہن سہن اور ہر قسم کے باہمی تعلقات کی بنیاد زبان ہے تو قرآن کریم نے یہ حکم دیا۔ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا صرف سچ بولنے پر اکتفا نہیں کرنا بلکہ ایسا سچ بولنا ہے جس میں کوئی ہیر پھیر اور ڈھکی چھپی بات نہ ہو۔ فرمایا تم آپس میں صاف۔ سیدھی اور کھل کر باتیں کرو گے تو نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہاری اجتماعی زندگی میں بھی اور تمہارے انفرادی تعلقات میں بھی کسی قسم کا فساد اور فتنہ اور بدمزگیاں اور ناراضگیاں اور لڑائی جھگڑے باقی نہیں رہیں گے۔

پس اسلام میں قول سدید پر بڑا زور دیا گیا ہے اور اس میں بڑی برکت ہے اس کی طرف ہمیں ہمیشہ متوجہ رہنا چاہیئے اور

دعا کرتے رہنا چاہیئے

میں اس وقت بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قول سدید کے اصول پر قائم رکھے اور ہماری زندگیوں کو قول سدید کی برکت سے پاک اور مطہر اور خوشحال بنائے اور اطمینانِ قلب عطا ہو ہمارے درمیان جو بھی رشتے قائم ہوتے ہیں خصوصاً آج کا جو موقع ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے چھ خوشیاں اکٹھی کر دی ہیں۔ میں اس وقت چھ نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ یہ نکاح اور ازدواجی تعلقات کا جو رشتہ ہے اس میں بھی اللہ تعالیٰ متعلقین کو قول سدید کی توفیق عطا کرے اور خدا کے کلام میں جو برکتیں ہیں ان کا وارث بنائے اور یہ سارے نکاح سب کے لئے خیر و برکت کا موجب ہوں۔"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بہت ہی بابرکت ہونے کیلئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ٥ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا (القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرم)

بی اے ترکھان ہو تو ایم اے لوہار ہو — پھر دیکھیئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھئے — نسیم رجسٹرڈ — کوئی ہنر سیکھئے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۹ ہنر سکھاتا ہے۔

	کورس	مدت	فیس
(۱)	سٹیل فکسر (سٹیل بار بائینڈر اور سٹیل ارکیٹر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
(۲)	شٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ "
(۳)	پائپ فٹر (الیکٹریشن، پلمبر، فبریکیٹر، سینٹری فٹنگ)	۳ ہفتے	۱۵۰ "
(۴)	ویلڈنگ (الیکٹرک اینڈ گیس)	ایک ماہ	۲۵۰ "
(۵)	الیکٹریشن	ایک ماہ	۳۰۰ "
(۶)	کنسٹرکشن فورمین	ایک ماہ	۲۵۰ "
(۷)	ریفریجریشن اینڈ ائیر کنڈیشننگ	۲ ماہ	۳۴۰ "
(۸)	موٹر وائینڈنگ کورس	ایک ماہ	۳۰۰ "
(۹)	الیکٹریکل سپروائزر کورس	۱½ ماہ	۳۴۰ "

* کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۸ اور ۲۵ تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ عربی بول چال جناب حافظ محمد صدیق فیضی گولڈ میڈلسٹ پڑھاتے ہیں
* ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج۔ سٹیل فکسر۔ شٹرنگ کارپینٹر۔ پائپ فٹر۔ ڈیزل مکینک۔ الیکٹریشن۔ ویلڈر۔ ڈرائیور ہم سے کرواتی ہیں۔

پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیے!

صبح اور شام کی کلاسز میں داخلہ جاری ہے

احمدی احباب کیلئے فیس میں ۵۰٪ رعایت

باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا انتظام ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

اندرون موچی گیٹ لاہور فون نمبر ۶۰۵۴۰ / ۵۵۴۱۱

برانچ: 65/A کشمیر روڈ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ راولپنڈی

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
اپنی صحت اور تندرستی کی بقا کے لئے

ناصر دواخانہ ربوہ

کی مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں!
مکمل فہرست ادویہ، جنتری ۱۹۷۹ء مفید طبی معلومات کے ساتھ
مفت طلب کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

دانت مت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

اینٹی پائیوریا	ANTI PYORRHEA	قیمت ۱۵/-
اینٹی کیریز	ANTI CARIES	قیمت ۱۵/-
پائیوریا منجن	PYORRHEA POWDER	قیمت ۴/-
ٹوتھ کیور	TOOTH CURE	قیمت ۲/-

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں
کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴
EL. KEMISTS
سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف۔ او
نسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس و آبی زخول پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹورز

فون ۲۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

آپ کا اپنا ادارہ

کوسموس ڈرائی کلینرز

جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیے
اپنے احباب کیلئے ۲۵ فیصد کی سپیشل رعایت
میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز
فون ۷۳۲۷۲
چوک حسین آگاہی نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

حضرت حکیم نظام جان کا
مشہور دواخانہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر ۷۴۸۴۴
نگران حکیم عبدالحمید رجسٹرڈ درجہ اول

شالوں کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵۔بی انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مردانہ پٹوک ویر جین واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور

فون ملز ۲۷۹۴۲ — فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ فیصل آباد
امپورٹر ـــــ ایکسپورٹر
لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین
جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
مندر گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ ـــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ـــ لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کیے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہو تو مسوڑھوں کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

اعلانِ نکاح

۲۸ر دسمبر ۱۹۷۸ء کو مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں عزیز عبدالوہاب صاحب بٹ آف لنڈن ابن مکرم عبدالرزاق صاحب بٹ گارڈ برٹش ریلوے لنڈن کا نکاح ہمراہ عزیزہ عفت آزاد قریشی بنت مکرم خلیل احمد صاحب قریشی بعوض دو ہزار پاؤنڈ حق مہر پڑھا۔

عزیز عبدالوہاب بٹ صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت منشی محمد عبداللہ صاحب مرحوم کے پڑپوتے ہیں۔ احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ (مرزا عبدالسمیع صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

درخواست ہائے دُعاء

۱۔ برادرم وسیم احمد ولد محمد شریف صاحب جاوید بھٹی تین چار یوم سے پیٹ درد کی وجہ سے بیمار ہیں اور سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ (خلیل احمد دفتر بیت المال ربوہ۔

۲۔ ایک حادثہ میں خاکسار کی بائیں ران کی ہڈی عین چوکنے کے پاس سے ٹوٹ گئی۔ اب چوتھا ماہ ہو چکا ہے ابھی تک مکمل آرام نہیں مسلسل لیٹے رہنے کی وجہ سے پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے چلنے پھرنے حتیٰ کہ کروٹ بدلنے سے بھی سخت تکلیف ہوتی ہے۔ (شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی منڈی مریدکے)

احباب کرام ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ضرورت
عطاری و پنساری کے کام کے لئے ملازم کی ضرورت ہے۔
مینجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ـــــ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں
ہر قسم کی جائیداد (کوٹھی۔ مکان۔ دکان۔ پلاٹ وغیرہ) کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجیے۔
فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی
سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)
فیصل آباد
فون نمبر:- دفتر ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں
گھر ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ
مشیر قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دُعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر:۔ ملک عبداللطیف سنکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

کوٹھی۔ مکان۔ پلاٹ۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا مخلص مستعد
ـــ معاون ادارہ ـــ
فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فضل عمرؓ دواخانہ
کی
مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں
یہ دواخانہ آپ کی خدمت کیلئے ہر وقت حاضر ہے
فضل عمرؓ دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ر نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیں!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ضروری اطلاع
ٹافی والا ارشاد ہمارا اب ایجنٹ نہیں ہے۔ دوکاندار حضرات محتاط رہیں۔
بروپرائٹر حکیم نذیر احمد نصرت دواخانہ رجسٹرڈ ہمون گولبازار۔ ربوہ

نرخنامہ
اکسیر اپھارہ
فی پیکٹ -/۲ روپے۔ فی درجن -/۱۹ روپے
فی گرس ۱۹۲/۰ روپے علاوہ بونس
دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
مکمل فہرست ادویات مفت
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر رابعہ ہومیو) ربوہ
فون ۶۰۶
پروڈکشن برانچ ۶۰۷

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ
دواخانہ حکیم نظام جان
سنہ ۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے
نوٹ:۔ ربوہ میں ہماری کوئی شاخ نہیں ہے
عورتوں کے معائنہ کا علیحدہ انتظام ہے!
منجانب حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴